Book Info

Subject	Urdu Grammar Series
Title	AOO BUCHO SEEKHAIN URDU GRAMMAR - VII
Author:	Farhat Sajid Alvi
Pages:	150
Size:	21.50 X 27.50 cm
Printing:	2 Colour
Binding:	Limp Cover
Ist Edition:	2010
Latest Edition:	2010
ISBN:	978-969-584-003-0
Price:	Rs. 195.00

آؤ بچو سیکھیں

اُردو گرامر و اِنشا پَردازی

فرحت ساجد علوی

ساتویں جماعت کے لیے

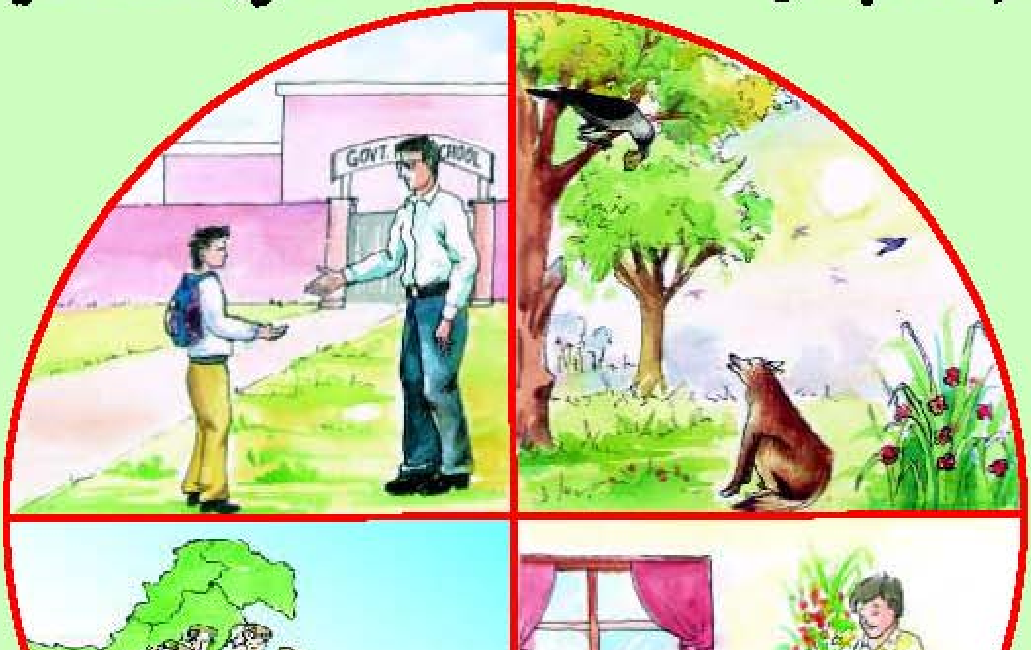

بُک سنٹر

لاہور۔ پاکستان

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
پہلی سہ ماہی	
سنہری اقوال	5
اردو گرامر	
1- جُملہ	7
2- کلمہ کی اِقسام	7
3- اِسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)	8
4- اِسم کی اِقسام (معنی کے لحاظ سے)	9
5- اِسم معرفہ کی اِقسام	9
6- تذکیر و تانیث	12
7- واحد، جمع	14
8- اَلفاظ مُتضاد	16
9- اَلفاظ مُترادف	18
10- اعراب لگائیں	20
11- غلط فقرات کی دُرستی	23
12- نامکمل فقرات کی تکمیل	26
13- مُحاورات اور اُن کا اِستعمال	27
14- ضرب الامثال	30
انشا پردازی	
خطوط نویسی	
1- بڑے بھائی کے نام۔ مُبارک باد کا خط	33
2- دوست کے نام خط۔ والدہ کی وفات پر تعزیت کے لیے	33
3- کُتب فروش کے نام خط۔ کتابیں منگوانے کے لیے	34
درخواستیں	
1- درخواست برائے رُخصت	35
2- درخواست برائے رُخصت بوجہ شادی	36
3- درخواست برائے جرمانہ معافی	36
کہانیاں	
1- خُوشامد بُری بلا ہے	38
2- عقل مند گڈریا	38
3- جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	40
مضمون نویسی	
1- پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	42
2- معلّم ـ معمارِ قوم	44
3- کتاب دوستی	46
مکالمہ	
1- دو دوستوں کے درمیان اِمتحان کی تیاری پر مکالمہ	48
2- دادا اور پوتے کے درمیان نماز نہ پڑھنے پر مکالمہ	49
مشقی سوالات	50
دوسری سہ ماہی	
پیغمبروں کے اقوال	55
اردو گرامر	
1- اِسم نکرہ کی اِقسام	57
2- اِسم ذات کی اِقسام	57
3- اِسم استفہام، اِسم صفت	59
4- اِسم صفت کی اِقسام	60
5- اِسم مصدر، اِسم مصدر کی اقسام	61
6- اِسم حاصل مصدر، اِسم فاعل	62
7- اِسم مفعول، اِسم حالیہ، اِسم معاوضہ	63
8- تذکیر و تانیث	64
9- واحد، جمع	66
10- اَلفاظ مُتضاد	67
11- اَلفاظ مُترادف	70
12- اعراب لگانا	72
13- غلط فقرات کی دُرستی	73
14- نامکمل فقرات کی تکمیل	75
15- محاورات اور اُن کا استعمال	76
16- ضرب الامثال	79

مضامین	صفحہ نمبر
انشا پردازی	
خطوط نویسی	
1- چھوٹے بھائی کے نام نصیحت آموز خط	80
2- سہیلی کے نام "کتاب میلے" کی اطلاع دینے کے لیے	81
3- والدہ کے نام، اپنی صحت سے آگاہ کرنے کے لیے	82
درخواستیں	
1- سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کی درخواست	83
2- سکول میں دوبارہ داخلے کی درخواست	83
3- درخواست برائے فیس معافی	84
کہانیاں	
1- نافرمانی کی سزا	84
2- اپنی مدد آپ	86
3- کبوتر کی دانائی	87
مضامین	
1- عظیم قائد	88
2- علم کی اہمیت اور فائدے	89
3- پابندیٔ وقت	91
4- شہری زندگی	93
مکالمہ	
1- استانی صاحبہ اور طالبات کے درمیان	94
2- رکشہ ڈرائیور اور مسافر/سواری کے درمیان	95
مشقی سوالات	96
تیسری سہ ماہی	
سنہری اقوال	103
اردو گرائمر	
1- فعل	105
2- زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام	105
3- فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل	105
4- فعل ماضی کی اقسام	106
5- فعل حال، فعل مستقبل	110
6- فعل مضارع	111
7- فعل امر، فعل نہی	112

مضامین	صفحہ نمبر
8- فعل لازم، فعل متعدی	113
9- فعل مثبت، فعل منفی	114
10- فعل استفہام	115
11- واحد، جمع	116
12- اَلفاظ متضاد	117
13- اَلفاظ مترادف	119
14- اعراب لگانا	120
15- غلط فقرات کی درستی	122
16- نامکمل فقرات کی تکمیل	124
17- محاورات اور ان کا استعمال	125
18- ضرب الامثال	127
انشا پردازی	
خطوط نویسی	
1- والد صاحب کے نام خط تعلیمی حالت سے آگاہ کرنے کے لیے	129
2- دوست کے نام خط، بیمار پرسی کے لیے	130
3- چچا کے نام خط، عید پر بلانے کے لیے	130
درخواستیں	
1- ہیلتھ آفیسر کے نام، درخواست ناقص انتظاماتِ صفائی	131
2- ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام، لائبریری کتب میں اضافے کی درخواست	132
کہانیاں	
1- محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی	132
2- شرارت کا انجام	134
3- ایمانداری کا انعام	136
مضامین	
1- علامہ محمد اقبالؒ	138
2- پیارا وطن	140
3- ریل کا سفر	142
مکالمہ	
1- باپ اور بیٹی کے درمیان	144
2- دو سہیلیوں کے درمیان	144
مشقی سوالات	145

اُردُو گرائمر

جُملہ: اَلفاظ کا ایک ایسا مجموعہ جس سے پُوری بات سمجھ میں آتی ہو' گرائمر کی زبان میں **جُملہ** کہلاتا ہے۔ جُملے میں لَفظوں کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ یہ تین اَلفاظ کا بھی ہوسکتا ہے اور آٹھ اَلفاظ کا بھی۔ مثلاً:

☆ دُنیا فانی ہے۔

☆ صِرف اللہ کی عبادت کرو۔

☆ ہم سب لاہور سیر کرنے جا رہے ہیں۔

مندرجہ بالا مثالوں میں دیئے گئے جُملے ایسے ہیں جن کا مطلب واضح طور پر سمجھ میں آتا ہے۔

لفظ کی اِقسام

لَفظ کی **دو** اِقسام ہیں:

1۔ **کلمہ**	2۔ **مہمل**

1۔ **کلمہ:** وہ لَفظ جس کے کُچھ معنی ہوں' **کلمہ** کہلاتا ہے' یعنی ہر بامعنی لفظ کو **کلمہ** کہتے ہیں۔

2۔ **مہمل:** وہ لَفظ جس کے کُچھ معنی نہ ہوں' **مہمل** کہلاتا ہے۔

مثالیں: **دُھوم دھام' سچ مُچ' ٹال مٹول' میل کچیل** وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں میں **دُھوم' سچ' ٹال** اور **میل** بامعنی اَلفاظ ہیں' یہ اَلفاظ **کلمہ** کہلاتے ہیں جب کہ اِن کے ساتھ اِستعمال کیے جانے والے اَلفاظ' **دھام' مُچ' مٹول** اور **کچیل** بے معنی ہیں یعنی اُن کا کوئی مطلب نہیں۔ یہ اَلفاظ **مہمل** کہلاتے ہیں۔

کلمہ کی اِقسام

کلمہ کی **تین** اِقسام ہیں:

1۔ **اِسم**	2۔ **فعل**	3۔ **حرف**

1۔ **اِسم:** اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی **شخص' جگہ** یا **چیز** کے نام کو ظاہر کرے' جیسے: **اکبر' کراچی' کرسی** وغیرہ۔

2۔ **فعل:** فعل وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے۔

جیسے: **کھیلتا ہے' سو گیا' لِکھ لیا** وغیرہ۔

3۔ **حرف:** حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی چیز کا نام ہو اور نہ ہی کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے' بلکہ اِسم اور فعل کو آپس میں ملانے کے کام آئے۔

جیسے: 'میں' ، 'کو' ، 'پر' ، 'تک' وغیرہ۔

مشترکہ مثالیں: ☆ اکبر کراچی سے واپس آ گیا ہے۔

☆ سُورج آسمان پر چمک رہا ہے۔

☆ قُرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

☆ مندرجہ بالا مثالوں میں **اکبر**' **سُورج** اور **قُرآن مجید** وہ اَلفاظ ہیں جو کسی شخص یا چیز کو ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ اَلفاظ **اِسم** کہلائیں گے۔

☆ '**واپس آ گیا**'، '**چمک رہا ہے**' اور '**پڑھو**' ایسے اَلفاظ ہیں جو کسی کام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ اَلفاظ **فعل** کہلائیں گے۔

☆ **سے**' **پر** اور **کو** ایسے اَلفاظ ہیں جو اِسم اور فعل کو ملا کر ایک بامعنٰی جملہ بنا رہے ہیں۔ یہ اَلفاظ **حرف** کہلائیں گے۔

اِسم کی اِقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)

بناوٹ کے لحاظ سے اِسم کی **تین** اِقسام ہیں:

1۔ اِسم مصدر	2۔ اِسم مشتق	3۔ اِسم جامد

1۔ **اِسم مصدر:** وہ اِسم ہے جو خود تو کسی اِسم سے نہ بنا ہو مگر اُس سے مقرّرہ قاعدوں کے مُطابق کئی نئے اَلفاظ بنائے جا سکتے ہیں۔ اُردُو زبان میں اِسم مصدر کی علامت "**نا**" ہے۔

اِسم مصدر ہمیشہ زمانے کے تعلُّق کے بغیر ہوتا ہے اور اِس میں صرف فعل کے معنٰی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً: **دوڑنا**' **کھیلنا**' **کھانا** وغیرہ۔

یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ بعض اِسم ایسے بھی ہیں جن کے آگے 'نا' تو ہوتا ہے مگر وہ اِسم مصدر نہیں کہلاتے۔ مثلاً: **چُونا**' **گنا**' **نانا**' **سپنا** وغیرہ۔

2۔ **اِسم مشتق:** وہ اِسم جو کسی خاص قاعدے کے مُطابق اِسم مصدر سے نکلتا ہو' **اِسم مشتق** کہلاتا ہے۔

جیسے: **کھیلنا** سے **کھیل**' **دوڑنا** سے **دوڑ**' اور **مسکرانا** سے **مسکراہٹ** وغیرہ۔

3۔ **اِسم جامد:** جو اِسم نہ خُود کسی مصدر سے بنے اور نہ ہی اِس سے کوئی دُوسرا اِسم بنتا ہو' گرائمر کی رو سے **اِسم جامد** کہلاتا ہے۔ جیسے: **کرسی**' **قلم**' **درخت**' **دریا** وغیرہ۔

اِسم کی اِقسام (معنی کے لحاظ سے)

معنی کے لحاظ سے اِسم کی دو اِقسام ہیں:

1۔ اِسم معرفہ   2۔ اِسم نکرہ

1۔ **اِسم معرفہ:** اِسم معرفہ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: علامہ اقبالؒ، کراچی، دریائے جہلم، شاہی قلعہ، قُرآن مجید وغیرہ۔

اِسم معرفہ کو "اِسم خاص" بھی کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ تمام مُقامات، اشخاص، زبانوں، کِتابوں، دریاؤں اور پہاڑوں کے نام اِسم معرفہ ہوتے ہیں۔

2۔ **اِسم نکرہ:** اِسم نکرہ کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: عورت، مرد، گھر، دریا، کتاب، پہاڑ وغیرہ۔

اِسم معرفہ کی اِقسام

گرائمر کی رو سے اِسم معرفہ کی چار مندرجہ ذیل اِقسام ہیں:

(1) اِسم علم   (2) اِسم ضمیر   (3) اِسم اشارہ   (4) اِسم موصول

(1) **اِسم علم:** علم کے لفظی معنی علامت یا نشان کے ہیں۔

اِسم علم کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کی شناخت یا پہچان کی علامت کے طور پر اِستعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے: قائدِ اعظم، دریائے راوی، احمد، نشانِ حیدر، بالِ جبریل وغیرہ۔

اِسم علم کی پانچ اِقسام ہیں:

(i) خطاب   (ii) لقب   (iii) تخلّص   (iv) کُنیت   (v) عُرف

(i) **خطاب:** وہ اعزازی نام جو کسی شخص کو اُس کی علمی، قومی یا فوجی خدمات کے صلے میں حکومت یا قوم کی طرف سے دِیا جائے "خطاب" کہلاتا ہے۔ مثلاً: ستارۂ امتیاز، شاعرِ مشرق، بانیٔ پاکستان، بابائے اُردو، قائدِ ملّت وغیرہ۔

(ii) **لقب:** وہ توصیفی یا صفاتی نام جو کسی شخصیت کو اِس کے وصف یا خُوبی کی بنا پر دیا جائے' **لقب** کہلاتا ہے۔

جیسے: **رُوح اللہ' ذبیح اللہ' شیرِ خدا' قائدِ اعظم' رحمت اللعالمین صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔**

(iii) **تخلّص:** وہ مختصر نام جو شاعر اور ادیب اپنے اصل نام کی جگہ اختیار کریں' **تخلّص** کہلاتا ہے۔

جیسے: فیض احمد **فیضؔ**' اسداللہ خان **غالبؔ**' محمد حسین **آزادؔ**' عبدالحمید **عدمؔ** وغیرہ۔

(iv) **کُنیت:** وہ نام جو ماں' باپ' بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے بولا جائے' **کُنیت** کہلاتا ہے۔ جیسے: **اُمِّ سلمٰی** (سلمٰی کی ماں)' **اِبنِ آدم** (آدم کا بیٹا)' **بنتِ علیؓ** (حضرت علیؓ کی بیٹی) وغیرہ۔

(v) **عُرف:** وہ نام جو اصل نام کی بجائے محبت یا حقارت کی وجہ سے مشہور ہو جائے' **عُرف** کہلاتا ہے۔ جیسے: غلام محمد سے **گاما**' کلیم سے **کلُو**' رشید سے **شیدا** وغیرہ۔

(2) **اِسمِ ضمیر:** وہ لفظ جو کسی اِسم کی جگہ اِستعمال کیا جائے' **اِسمِ ضمیر** کہلاتا ہے۔ جیسے: **علی سکول سے آیا۔ اُس نے کھانا کھایا۔ وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔** اِن مثالوں میں "**اُس**" اور "**وہ**" علی کی جگہ اِستعمال ہوئے ہیں۔ اِس لیے یہ **اِسمِ ضمیر** کہلائیں گے۔

اِسمِ ضمیر کی تین حالتیں ہیں۔

(i) **ضمیرِ حاضر**	(ii) **ضمیرِ غائب**	(iii) **ضمیرِ مُتکلّم**

(i) **ضمیرِ حاضر:**

ضمیرِ حاضر یا مخاطب ایسے شخص کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے جو موجود ہو اور اُسے مُخاطب کر کے بات کی جا رہی ہو۔

جیسے: **تُو' تم' آپ** وغیرہ۔

(ii) **ضمیرِ غائب:**

وہ ضمیر جو اِس شخص کے متعلق اِستعمال کیا جائے جو موجود نہ ہو' **ضمیرِ غائب** کہلاتا ہے۔

جیسے: **وہ' اُس' اُنھوں' اُنھیں' اُن** وغیرہ۔

(iii) **ضمیرِ مُتکلّم:**

وہ ضمیر جو بات کرنے والا اپنے لیے اِستعمال کرتا ہے' **ضمیرِ مُتکلّم** کہلاتا ہے۔

جیسے: **میں' ہم' ہمارا** وغیرہ۔